

21725 - حاملہ بیوی سے جماع کا حکم

سوال

میری بیوی حمل کے آخری مرحلہ میں ہے تو کیا اس حالت میں اس سے ہم بستری کرنا جائز ہے؟
اس وقت وہ حمل کے ساتویں مہینہ میں ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

انسان کے لیے حالت حمل میں اپنی بیوی سے جب چاہے ہم بستری کرنا جائز ہے، لیکن اگر ہم بستری سے بیوی کو ضرر اور نقصان کا اندیشہ ہو تو پھر اسے نقصان اور ضرر دینا حرام ہوگا، اور اگر اسے نقصان و ضرر تو نہیں پہنچتا لیکن اسے تکلیف اور مشقت ہوتی ہو تو اس حالت میں بھی اولیٰ اور بہتر یہی ہے کہ ہم بستری نہ کی جائے۔

اس لیے کہ بیوی کو مشقت اور تکلیف میں ڈالنے سے اجتناب کرنا بھی بیوی سے حسن معاشرت ہے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور ان عورتوں سے اچھے اور احسن انداز میں بود و باش اور معاشرت اختیار کرو النساء (19) -

لیکن بیوی سے حالت حیض میں ہم بستری کرنا حرام ہے اور اسی طرح دبر (یعنی پاخانہ والی جگہ) میں وطئی کرنا بھی حرام ہے، اور حالت نفاس میں بھی مجامعت جائز نہیں بلکہ حرام ہے، مرد کو چاہیے کہ وہ اس سے اجتناب کرتے ہوئے وہ کام کرے جو اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے مباح کیا ہے۔

حالت حیض میں اس کے لیے جائز ہے کہ وہ شرمگاہ اور دبر کے علاوہ باقی جہاں مرضی استمتاع کرے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(جماع کے علاوہ باقی سب کچھ کرو) صحیح مسلم حدیث نمبر (455) -

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ -

دیکھیں کتاب : فتاویٰ العلماء فی عشرة النساء ص (55) -



والله اعلم .